



نوٹ
دونوں کتابوں سے
دو دو سوال حل کریں

۱۱ / شوال المکرم / ۱۴۴۵ھ
بروز یکشنبہ

شرح عقائد

سوال نمبر ۱: فإن قيل: السبب المؤثر في العلوم كلها هو الله تعالى لأنها بخلقه وإيجاده من غير تأثير للحاسة والخبر والعقل، والسبب الظاهري كالنار للإحراق هو العقل لا غير، وإنما الحواس والأخبار آلات وطرق في الإدراك، والسبب المقضي في الجملة بأن يخلق الله تعالى فينا العلم معه بطريق جري العادة يشمل المدرك كالعقل والآلة كالحس والطريق كالخبر لا ينحصر في الثلاثة، بل ههنا أشياء أخر... قلنا: هذا على عادة المشايخ في الاقتصار على المقاصد والإعراض عن تدقيقات الفلاسفة. عبارت

پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۸)۔ پھر مذکورہ اعتراض کی وضاحت کر کے شارح تفتازانی کا پیش کردہ جواب بوضاحت تمام تحریر کریں۔ (۳۰)

سوال نمبر ۲: (وهي لا هو ولا غيره) يعني أن صفات الله تعالى ليست عين الذات ولا غير الذات، فلا يلزم قدم الغير، ولا تكثر القدماء، والنصاري وإن لم يصرحوا بالقدماء المتغيرة لكن لزمهم ذلك لأنهم أثبتوا الأقسام الثلاثة هي الوجود والعلم والحياة. وسوها الأب والابن وروح القدس. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ تشریح کرتے ہوئے بتائیں کہ نصاریٰ پر تعدد قدماء کے قائل ہونے کا الزام کیسے درست ہو گا جب کہ انھوں نے اس کی صراحت نہیں کی ہے؟ (۲۰)۔ نیز شارح کا قول: «فلا يلزم قدم الغير، ولا تكثر القدماء» مصنف کے قول «وهي لا هو ولا غيره» پر کس طرح متفرع ہوتا ہے؟ وضاحت کریں (۱۳)۔

سوال نمبر ۳: والكبيرة لا تخرج العبد المؤمن من الإيمان خلافا للمعتزلة، ولا تدخله في الكفر خلافا للخوارج. اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب لکھیں (۱۵)۔ گناہ کبیرہ کی تعریف کریں اور بڑے بڑے گناہ کون سے ہیں؟ تحریر کریں (۱۵)۔ مرتکب کبیرہ کے ایمان سے خارج ہونے، یا کفر میں داخل ہونے کے سلسلہ میں معتزلہ و خوارج کا مذہب لکھ کر اہل السنن والجماعت کی طرف سے ان کی مدلل تردید کریں (۱۸)

شرح نخبة الفكر

سوال نمبر ۱: ذكر ابن الصلاح أن مثال المتواتر على التفسير المتقدم يعز وجوده؛ إلا أن يدعى ذلك في حديث «من كذب علي متعمدا فليتبوأ مقعده من النار». وما ادعاه من العزة ممنوع، وكذا ما ادعاه غيره من العدم؛ لأن ذلك نشأ عن قلة الاطلاع على كثرة الطرق، وأحوال الرجال، وصفاتهم المقتضية لإبعاد العادة أن يتواطؤوا على كذب أو يحصل منهم اتفاقا. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۸)۔ متواتر کی تعریف کریں اور مصنف نے اس کی جو شرطیں بیان کی ہیں آپ انھیں ترتیب وار لکھیں (۱۵)۔ عبارت کی تشریح کریں، اور مصنف رحمہ اللہ نے متواتر کی کم یابی یا نابرابری کا دعویٰ کرنے والوں کی تردید کرتے ہوئے اس کے بکثرت پائے جانے کی جو دلیل دی ہے آپ اسے بوضاحت لکھیں (۱۵)۔

سوال نمبر ۲: فإن قيل: قد صرح الترمذي بأن شرط الحسن أن يروى من غير وجه؛ فكيف يقول في بعض الأحاديث: حسن غريب، لا نعرفه إلا من هذا الوجه؟ فالجواب: أن الترمذي لم يعرف الحسن مطلقا، وإنما عرف نوعا خاصا منه وقع في كتابه، وهو ما يقول فيه: حسن من غير صفة أخرى. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ عبارت کی تشریح کرتے ہوئے مذکورہ اعتراض کی وضاحت کریں، پھر مصنف نے اس کا جو جواب دیا ہے اسے بوضاحت تحریر کریں (۳۳)۔

سوال نمبر ۳: والفرق بين المدلس والمرسل الخفي دقيق، يحصل تحريره بما ذكر هنا: وهو أن التدليس يختص بمن روى عن عرف لقاءه إياه، فأما إن عاصره، ولم يعرف أنه لقيه؛ فهو المرسل الخفي. ومن أدخل في تعريف التدليس المعاصرة ولو بغير لقي، لزمه دخول المرسل الخفي في تعريفه، والصواب التفرقة بينهما. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۸)۔ مدلس اور مرسل خفی کی تعریف کریں (۱۰)۔ مصنف نے دونوں میں جو فرق بیان کیا ہے اس کی وضاحت کرتے ہوئے مصنف کی پیش کردہ دلیل بھی تحریر کریں (۲۰)۔



نوٹ
ہدایہ کی ہر جلد سے ایک ایک سوال اور
سراجی سے دو سوال حل کریں



۱۷ / شوال المکرم / ۱۳۳۵ھ
بروز شنبہ

ہدایہ آخرین

سوال نمبر ۱: وقال الشافعي رحمه الله: يجوز فيما دون خمسة أوسق لأنه يُتَيْتُّ نهى عن المزبنة ورخص في العرايا وهو أن يباع بخصها تمرا فيما دون خمسة أوسق. قلنا: العربية: العطية لغة، وتأويله أن يبيع المعري له ما على النخيل من المعري بتمر مجذوذ، وهو بيع مجازا لأنه لم يملكه فيكون برا مبتدأ. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ مزبنة اور عرايا کی لغوی واصطلاحی تعریف کریں، نیز عرايا کے بارے میں حنفیہ کی رائے مدلل لکھیں (۲۸)۔ پھر عبارت کی مع اشلہ تشریح کریں (۱۰)۔

سوال نمبر ۲: (ومن اشترى جارية فكفل له رجل بالدرك فاستحقت لم يأخذ الكفيل حتى يقضى له بالثمن على البائع) لأن بمجرد الاستحقاق لا ينتقض البيع على ظاهر الرواية ما لم يقض له بالثمن على البائع فلم يجب له على الأصيل رد الثمن فلا يجب على الكفيل. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ جن اصطلاحات کے نیچے خط ہے ان کی تعریف کریں (۱۲)۔ پھر عبارت کی تشریح کرتے ہوئے صورت مسئلہ اور اس کا حکم بوضاحت تحریر کریں (۲۶)۔

سوال نمبر ۳: (وإن مات المشتري لم تبطل) لأن المستحق باق ولم يتغير سبب حقه، ولا يباع في دين المشتري ووصيته، ولو باعه القاضي أو الوصي أو أوصى المشتري فيها بوصية فللشفيع أن يطله ويأخذ الدار لتقدم حقه ولهذا ينتقض تصرفه في حياته. اعراب لگا کر ترجمہ اس طرح کریں کہ ضمیروں کے مراجع متعین ہو جائیں (۱۵)۔ عبارت میں مذکورہ تمام مسائل کی صورتیں، احکام اور دلائل تحریر کریں (۳۳)۔

سوال نمبر ۴: (وإذا وقع السهم بالصيد فتحامل حتى غاب عنه ولم يزل في طلبه حتى أصابه ميتا أكل، وإن قعد عن طلبه) ثم أصابه ميتا لم يؤكل، لما روي عن النبي ﷺ: أنه كره أكل الصيد إذا غاب عن الرامي. وقال: لعل هوام الأرض قتلته... والذي رويناها حجة على مالك في قوله إن ما توارى عنه إذا لم يبت يحل. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۲)۔ مذکورہ دونوں مسلوں کے حکم میں فرق کی وجہ تحریر کریں (۱۸)۔ امام مالک کا موقف اور اس کا جواب بوضاحت لکھیں (۱۸)۔

سراجی

سوال نمبر ۱: ومن ملك ذا رحم محرم منه عتق عليه، ويكون ولاؤه له بقدر الملك، كثلث بنات للكبرى ثلاثون دينارا، وللصغرى عشرون ينارا، فاشترتا أباهما بالخمسين، ثم مات الأب وترك شيئا، فالثلثان بينهما أثلاثا بالفرض، والباقي بين مشتريتي الأب أخماسا بالولاء، ثلاثة أخماسه للكبرى، وخمسة للصغرى، وتصح من خمسة وأربعين.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۲)۔ ذورحم، محرم اور ولاء کی تعریف کریں (۱۲)۔ مذکورہ مسئلہ کی تخریج و تصحیح کریں (۲۳)۔

سوال نمبر ۲: والثالث أن لا تكون بين سهامهم ورؤوسهم موافقة، فيضرب كل عدد رؤوس من انكسرت عليهم السهام في أصل المسألة وعولها إن كانت عائلة كأب وأم وخمس بنات، أو زوج وخمس أخوات لأب وأم. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ مذکورہ قاعدہ کی وضاحت کریں (۱۰)۔ پھر دونوں مثالوں کی تخریج و تصحیح کریں (۲۸)۔

سوال نمبر ۳: من صالح على شيء من التركة فاطرح سهامه من التصحيح ثم اقسم ما بقي من التركة على سهام الباقين، كزوج وأم وعم، فصالح الزوج على ما في ذمته من المهر وخرج من البين، فيقسم باقي التركة بين الأم والعم أثلاثا بقدر سهامهما، سهامان للأم وسهم للعم. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۶)۔ صورت مسئلہ کی وضاحت کر کے مثال کی تصحیح کریں (۳۲)۔



۱۸ / شوال المکرم / ۱۴۳۵ھ
بروز یکشنبہ



نوٹ
صرف تین سوال حل کریں،
ہر ٹکٹ سے ایک لازم ہے

مشکوٰۃ شریف

سوال نمبر ۱: وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله ﷺ: يد الله ملائ لا تغيضها نفقة سحاء الليل والنهار أرايتم ما أنفق مذ خلق السماء والأرض؟ فإنه لم يغيض ما في يده، وكان عرشه على الماء ويده الميزان يخفض ويرفع. متفق عليه. اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور خط کے اوپر کے کلمات کی لغوی و صرفی تحقیق کریں (۱۵)۔ مسئلہ قدر کی وضاحت کر کے پوری حدیث کا مطلب لکھیں (۱۰)۔ کیا اللہ تعالیٰ کے ہاتھ ہیں؟ اگر نہیں تو «ید اللہ» کا کیا مطلب ہے؟ تحریر کریں (۵)۔ بتائیں کہ متفق علیہ کس حدیث کو کہتے ہیں؟ (۲)

سوال نمبر ۲: عن جابر رضي الله عنه أن رسول الله ﷺ قال لبلال رضي الله عنه: إذا أذنت فترسل، وإذا أقمت فاحدر، واجعل بين أذناك وإقامتك قدر ما يفرغ الأكل من أكله، والشارب من شربه، والمعتصر إذا دخل لقضاء حاجته، ولا تقوموا حتى تروني. اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور مطلب لکھیں (۱۵)۔ ترسل اور حدر کی مراد بتائیں اور مقتدیوں کو نماز کے لیے کب کھڑا ہونا چاہئے؟ جب امام مصلیٰ پر آئے تب یا حی علی الصلوة کے وقت؟ سوچ کر لکھیں (۱۰)۔ اذان و اقامت کے کلمات کی تعداد کے بارے میں اختلاف ائمہ کی وضاحت کریں (۷)۔

سوال نمبر ۳: عن ربيعة بن أبي عبد الرحمن عن غير واحد أن رسول الله ﷺ أقطع لبلال بن الحارث المزني رضي الله عنه معادن القبلية وهي من ناحية الفرع فتلک المعادن لا تؤخذ منها إلا الزكاة إلى اليوم. اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور مطلب لکھتے ہوئے «إقطاع» اور «فرع» کی مراد بتائیں (۱۵) معادن کی تعریف کر کے بتائیں کہ معادن میں زکاۃ ہے یا ختم؟ اگر اس مسئلہ میں اختلاف ہو تو اس کی مدلل وضاحت کریں (۱۰)۔ اگر یہ حدیث حنفیہ کے مذہب کے خلاف ہو تو ان کی طرف سے اس کی کیا توجیہ ہوگی؟ تحریر کریں (۷)۔

سوال نمبر ۴: عن سليمان بن يسار أن الأحوص هلك بالشام حين دخلت امرأته في الدم من الحيضة الثالثة وقد كان طلقها فكتب معاوية بن أبي سفيان رضي الله عنه إلى زيد بن ثابت رضي الله عنه يسأله عن ذلك، فكتب إليه زيد رضي الله عنه: إنها إذا دخلت في الدم من الحيضة الثالثة فقد برئت منه، وبرئ منها، لا يرثها ولا ترثه. اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور مطلب لکھیں (۱۳)۔ مطلقہ کبیرہ، غیر حاملہ وغیر آئسہ کی عدت کیا ہے؟ اس مسئلہ میں ائمہ کا اختلاف مدلل تحریر کریں، مذکورہ حدیث کن لوگوں کی دلیل ہے؟ اگر یہ حنفیہ کے خلاف ہو تو ان کی طرف سے اس کا جواب تحریر کریں (۱۲)۔ مطلقہ حاملہ، آئسہ اور صغیرہ کی عدت کیا ہے؟ تحریر کریں (۵)۔

سوال نمبر ۵: عن ابن عباس رضي الله عنه قال: كان النبي ﷺ يكتحل قبل أن ينام بالإثمد ثلاثاً في كل عين قال وقال إن خير ما تداويعم به اللدود والسعوط والحجامة والمشى وخير ما اكتحلتم به الإثمد فإنه يجلو البصر وينبت الشعر وإن خير ما تحتجمون فيه يوم سبع عشرة ويوم تسع عشرة ويوم إحدى وعشرين وإن رسول الله ﷺ حيث عرج به ما مر على ملا من الملائكة إلا قالوا عليك بالحجامة. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۸)۔ جن الفاظ کے نیچے خط ہے ان کی لغوی و صرفی تحقیق کریں (۱۰)۔ حدیث کے تمام اجزاء کی تشریح کرتے ہوئے بتائیں کہ لدود، سعوط، حجامة اور مشی کسے کہتے ہیں؟ (۱۲)۔

سوال نمبر ۶: عن علي رضي الله عنه قال قال رسول الله ﷺ: إن في الجنة لخمعة للحوار العين يرفعن بأصوات لم تسمع الخلائق مثلها يقلن نحن الخالدات فلا نبید ونحن الناعمات فلا نبأس ونحن الراضيات فلا نستخط طوبى لمن كان لنا وكنا له. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ جن الفاظ کے نیچے خط ہے ان کی لغوی و صرفی تحقیق کریں (۸)۔ مطلب لکھتے ہوئے احادیث کی روشنی میں بتائیں کہ ایک جنتی کو کم از کم کتنی حوریں ملیں گی؟ اور ان کی کیا صفات ہوں گی؟ (۱۲)۔

